خاص طور پر معدنی تیل، خام تیل اور قدرتی گیس کو دور دراز کے علاقوں تک لانے لے جانے کے لیے پائپ لائن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تیل کی صفائی کے مرکز سے دور دراز کی منڈیوں تک تیل پہنچانے کے لیے بھی پائپ لائن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پائپ لائن خام تیل، پانی اور قدرتی گیس کی نقل و حمل کا ایک موثر ذریعہ ہے لیکن پائپ لائن کی تعمیر و ترتیب پر بہت خرچ آتا ہے۔ اگر دور اندیشی سے سوچا جائے تو حمل و نقل کا یہ ایک سستا ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس کی نقل و حمل کے لیے کسی بھی قسم کے ایندھن کی ضرورت درکار نہیں ہوتی نیز پائپ لائن کو پہاڑوں، نیم مرتفع علاقوں، سمندروں میں بھی بچھایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پائپ لائن کے ذریعہ سے نقل و حمل میں تاخیر نہیں ہوتی۔

۲ **قدرتی وسائل کے تحفظ پر اپنی رائے دیجیے۔** 02

حصہ دوم : نظم

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱ **پہلی جوڑی کی مناسبت سے دوسری جوڑی مکمل کیجیے۔** 02

(i) پچھم : سورج : : رنگین : ---------------

(ii) کرنوں : دھاریوں : : فلک : ---------------

(iii) چھایا : اندھیرا : : چڑیوں : ---------------

(iv) کھیتوں : قہقہوں : : پریوں : ---------------

پچھم کے در پہ سورج بستر بچھا رہا ہے
رنگین بادلوں میں چہرہ چھپا رہا ہے
کرنوں نے رنگ ڈالا بادل کی دھاریوں کو
پھیلا دیا فلک پر گوٹے کناریوں کو
عکسِ شفق نے کی ہے اس طرح زرفشانی
گھل مل کے بہہ رہے ہیں ندی میں آگ پانی
اوڑھے سیہ دوپٹے سرسبز وادیوں نے
زیور اتار ڈالے گلزار زادیوں نے
چھایا ہے تھوڑا تھوڑا پیڑوں تلے اندھیرا
چڑیوں نے کھیت چھوڑا، لینے چلیں بسیرا
کھیتوں کے قہقہوں سے معمور ہیں ہوائیں
پریوں کی لوریاں ہیں یہ رس بھری صدائیں
گھلی ہوئی ہیں نیندیں کیف آفریں ہوا میں
خاموشیوں کی لہریں اٹھنے لگیں فضا میں

۲ **درج ذیل متعلقہ لفظ سے منسلک کیجیے۔** 02

عکسِ شفق	گھل مل	زیور	نیند
آگ پانی	گلزار	ہوا	زرفشانی

۳ **درج ذیل کے متضاد لکھیے۔** 02

(i) سیہ (ii) آگ

۴ **آپ نے قدرتی مناظر کا مشاہدہ کیا ہے۔ مشاہدہ کا ردِعمل پیش کیجیے۔** 02

سوال نمبر۲(ب) ذیل کی غزل کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱ (i) **صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔** 01

سر اٹھا کر چلچلاتی دھوپ میں کیجیے سفر ---------------

(i) جھکائیں سر تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت

(ii) گھنے پیڑوں کا سایا تو سر جھکائیں بہت ہے

(iii) سایا ہے گھنے پیڑوں کا سر جھکائیں بہت

(iv) سر جھکائیں تو گھنے پیڑوں کا سایا ہے بہت